6050 ـ قبرستان میں قضائے حاجت کا حکم

سوال

بعض ممالك میں ہم دیكھتے ہیں كہ بعض لوگ جب قضائے حاجت كرنا چاہیں تو وہ قبرستان میں داخل ہوكر یا دیوار پھلانگ كر قضائے حاجت كرتے ہیں، یہ علم میں رہے كہ اس میں مسلمانوں كی قبریں ہیں، تو اس عمل كا كیا حكم ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس میں كوئی شك نہیں یہ بہت برا اور قبیح عمل اور مردوں كی حرمت پر زیادتی ہے، اور میت كے لیے قبر اسی طرح ہے جس طرح زندہ كے لیے گھر ہوتا ہے، اور نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس فعل كی قباحت اور برائی بیان كرتے ہوئے فرمایا:

" مجھے ایك انگارے یا تلوار پر چلنا، یا اپنا جوتا ٹانگوں كے ساتھ باندھنا مسلمان كی قبر پر چلنے سے زیادہ پسند ہے، اور مجھے كوئی پرواہ نہیں كہ میں كسی قبرستان میں قضائے حاجت كروں یا كسی بازار كے درمیان"

اسے ابن ماجۃ نے روایت كیا ہے، اور الزوائد میں كہا ہے كہ اس كی سند صحیح ہے، اور ارواء الغلیل (63) میں بھی اسے صحیح قرار دیا گیا ہے.

قولہ: " یا میں اپنا جوتا اپنی ٹانگوں سے باندھ لوں "

یہ كام بہت زیادہ مشكل كاموں میں سے ہے، اور اگر ممكن بھی ہو تو اس میں بہت تھكاوٹ ہے، تو رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم كہہ رہے ہیں كہ یہ كسی مسلمان شخص كی قبر پر چلنے سے مجھے یہ زیادہ پسند ہے.

قولہ: " مجھے كوئی پرواہ نہیں كہ میں قبرستان میں قضائے حاجت كروں یا پھر كسی بازار كے وسط میں"

اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم كی مراد یہ ہے كہ قباحت میں یہ دونوں برابر ہیں، تو جو كوئی بھی ان دونوں جگہوں میں سے كسی ایك جگہ قضائے حاجت كرے تو اسے كوئی پرواہ نہیں كہ كسی میں آئے.

واللہ اعلم .